السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس کچھ جائیداد ہے جس سے سالانہ آمدنی نہیں ہوتی بلکہ وہ مدرسین کو نو (9) ماہ کے لیے کرایہ پر دی جاتی ہے اور کچھ جائیداد اسی ہے جو ایک سال کے لیے کرایہ پر دی جاتی ہے ۔ جب مجھے کرایہ وصول ہوتا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ فریضہ زکوۃ سے بھی عہدہ برآ ہوجاؤں ۔ جس جائیداد کو ماہوار کرایہ پر دیا ہو کیا اس میں زکوۃ واجب ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس جائیداد کو کرایہ پر دیا گیا ہو اس کے کرایہ پر زکوۃ واجب ہے بشرطیکہ وجوب زکوٰۃ کی شرائط موجود ہوں مثلا کرایہ کی رقم نصاب کے مطابق ہو اور کرایہ وصول ہونے کے بعد اس پر ایک سال گزر گیا ہو، کرایہ پر دی جانے والیٰ جائیداد کی قیمت پر زکوۃ نہیں ہے الا یہ کہ صاحب جائیداد نے اسے خریدا ہی اس لیے ہو کہ وہ زکوۃ سے راہ فرار اختیار کرسکے تو پھر اس کے ارادہ کے بر عکس اس سے معاملہ کیا جائے گا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### کتاب الزکاۃ : ج 2 صفحہ 118

محدث فتویٰ